

131276- ایک لڑکی کی والدہ بلند جگہ سے گر کر فوت ہوگئی، تو کیا اسے بھی شہداء کا اجر ملے گا؟

سوال

سوال: میری ماں گھریلو خاتون تھی، جس نے اپنی ساری زندگی گھر کی چار دیواری میں ہماری خدمت کرتے ہوئی گزاری، ایک بار میری والدہ چوتھی منزل کی بالکونی میں کرسی پر چڑھ کر کپڑے سُکھانے کیلئے رسی باند رہی تھیں، یا کپڑے سُکھا رہی تھیں وہاں سے نیچے گر کر فوت ہو گئیں، میرا سوال یہ ہے کہ کیا میری والدہ کو شہداء کا کوئی درجہ ملے گا؟

پسندیدہ جواب

بہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ آپکی والدہ پر خوب رحمت فرمائے، اور ڈھیروں اجر سے نوازتے ہوئے اُنکے سارے گناہ معاف فرمائے۔

آخرت میں معرکہ سے ہٹ کر فوت ہونے والے افراد کیلئے شہداء کا اجر حاصل ہونے کے بارے میں واضح نبوی فرامین موجود ہیں، جو کہ کچھ افراد کیلئے فضل الہی کے طور شہادت کا درجہ بیان کرتے ہیں، ان افراد میں مندرجہ ذیل افراد شامل ہیں:

1- پیٹ کی بیماری کے باعث فوت ہونے والا شخص

2- دہنہ کی وجہ سے موت آنا، اور اس میں ٹریفک حادثات بھی شامل ہیں۔

3- ڈوب کر مر جانا۔

4- زچگی کے دوران فوت ہونا، یا حاملہ خاتون کا اپنے حمل کی وجہ سے فوت ہو جانا۔

5- آگ سے جل کر فوت ہونا۔

6- پہلو کی کسی بھی تکلیف کی وجہ سے موت واقع ہو جائے۔

7- سیل، تپ دق [ٹی بی] کے مرض کی وجہ سے مرنا۔

8- طاعون کی وجہ سے مرنا۔

9- اپنے دین، مال، اور جان کا دفاع کرتے ہوئے موت واقع ہو جانا۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں:

ابن التین رحمہ اللہ کا کہنا ہے کہ: "مذکورہ تمام اموات میں سختی پائی گئی ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنا فضل کرتے ہوئے ان تمام لوگنا ہوں کی معافی، اور اجر میں

اضافے کا باعث بنا دیا جن کی وجہ سے یہ لوگ شہداء کے مرتبے تک پہنچ جاتے ہیں"

"فتح الباری" (8/438)

اور ان حالات کے تفصیلی دلائل سوال نمبر: (10903) اور (45669) کے جوابات میں ملاحظہ فرمائیں۔

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے کہ: "جو شخص پہاڑ سے گر جائے، یا درندے کھا جائیں، یا سمندر میں ڈوب جائے، تو اللہ کے ہاں وہ بھی شہید ہے" طبرانی، حافظ ابن حجر نے اسکی سند کو صحیح کہا ہے۔

چنانچہ یہ کہا جاسکتا ہے کہ: جو کوئی شخص بلند جگہ سے گر کر فوت ہو جائے تو وہ ایسے ہی ہے جیسے کہ پہاڑی سے گرا ہے، اور اللہ کا فضل واسع ہے۔ واللہ اعلم

اور یہ بات بھی آپکے ذہن میں رہے کہ اللہ تعالیٰ نیک لوگوں کا اجر ضائع نہیں کرتا، چنانچہ ایک ماں اپنے خاوند، اولاد، اور گھر بار کیلئے جو کچھ کرتی ہے اسکے بدلے میں اسے عظیم اجر سے نوازا جائے گا، اور ہمیں امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان امور کی وجہ سے آپکی والدہ کو بہتر اجر سے نوازے گا۔

ساتھ میں ہم سوگواران میں شامل اولاد، اور اس کے خاوند کو نصیحت کریں گے کہ انکے مالی قرضہ جات ادا کریں، اور اگر انکے ذمہ فرض روزے باقی تھے، جو انہوں نے نہیں رکھے وہ انکی طرف سے رکھے جائیں، اسی طرح ہم یہ بھی نصیحت کریں گے کہ ان کیلئے رحمت، مغفرت، اور اجر عظیم کی دعائیں جاری رکھیں۔

واللہ اعلم۔